بمل رائے پروڈکشنز کا

बेनजीर

بےنظیر

اداکاران

اشوک کمار - مینا کماری

ششی کپور - تنوجا

نروپا رائے

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

بینظیر فلم کے گانے

گانا نمبر ۱

الوداع جانِ وفا میری منزل آ گئی
آج میں تیری قسم کھا کے سب کچھ پا گئی
الوداع جانِ وفا ——

یہ اُمیدوں کا جہاں اب نہیں میرے لئے
یہ زمین یہ آسمان اب نہیں میرے لئے
اے صنم اے صنم آج ایک دُنیا
میرے دل کو بھا گئی
آج میں تیری قسم کھا کے سب کچھ پا گئی
الوداع جانِ وفا ——

لُٹ گیا میرا چمن مجھ کو اس کا غم نہیں
تیری خاطر مٹنے کی یہ خوشی بھی کم نہیں
مہرباں اے مہرباں دیکھ لے دل پر میرے
بیخودی سی چھا گئی
آج میں تیری قسم
الوداع جانِ وفا ——

گانا نمبر ۲ :- بہاروں کی محفل سہانی رہے گی
زباں پر خوشی کی کہانی رہے گی

چمکتے رہیں گے محبت کے تارے
خدا کی اگر مہربانی رہے گی
محبت کو اے دل نبھائے چلا جا
یہی داغ دل کو لگائے چلا جا
سلامت یہی ایک نشانی رہے گی
خدا کی اگر مہربانی رہے گی
نہ کیوں رشک آئے ہمیں اس خوشی پہ
کرم ہو رہا ہے کسی کا کسی پر
محبت ہمیشہ دیوانی رہے گی
خدا کی اگر مہربانی رہے گی
بہاروں کی محفل سہانی رہے گی

گانا نمبر ۳۔ آج شیشے میں بار بار انہیں
دل کی مورت دکھائی دیتی ہے
اپنی صورت نظر نہیں آتی
میری صورت دکھائی دیتی ہے
دل میں ایک جانِ تمنا نے جگہ پائی ہے
آج گلشن میں نہیں گھر میں بہار آئی ہے
آگیا میرے تصور میں کوئی پردہ نشین
آج ہر چیز نظر آتی ہے مجھ کو حسین
کیا کہوں میں بڑی دلکش میری تنہائی ہے
آج گلشن میں نہیں ——

بہکی بہکی نشہ حسن میں کھوئی کھوئی
جیسے خیام کی رنگین رُباعی کوئی
دِل کے شیشے میں پری بن کے اُتر آئی ہے
آج گلشن میں نہیں —

حُسن کے سامنے اظہارِ وفا ہے مُشکل
کاش چھپ کر ہی وہ سُن لے مرا افسانۂ دل
جس نے یہ پیار کی منزل مجھے دکھلائی ہے
آج گلشن میں نہیں —

گانا نمبر ۲:۔ حُسن کی بہاریں لئے آئے مجھے صنم
کیسی بدنصیبی ہے تجھ سے مل سکے نہ ہم
حُسن کی بہاریں —

اُن کا کرم بھی آج ستم ہو کے رہ گیا
ایک نغمہ لب پہ آیا مگر کھو کے رہ گیا
ہلکی سی ایک خوشی ہے تو ہلکا سا ایک غم
حُسن کی بہاریں —

گلشن میں پھر نسیمِ سحر جانے کب چلے
اُمید کا دیا ہے مگر جانے کب جلے
نا جانے دِل کی راہ میں کب آئے وہ قدم
حُسن کی بہاریں —

گانا نمبر ۵:۔ مِل جا جانِ جاناں مِل جا
آنکھوں کا نور تو ہے

دِل کا قرار تو ہے
اپنا تجھے بناؤں میری آرزو ہے
آ میری زندگی کی راہوں کو جگمگا دے
ہر قدم قدم پہ تیری ہی جستجو ہے
مل جا جانِ جاناں مل جا

دِل جاتا ہے تجھ پہ
صدقے ہزار کر دوں
تیری خوشی پہ اپنی
دنیا نثار کر دوں
وہ پیار کی گھڑی جو تیرے حضور گزرے
اس کو قسم خدا کی میں یادگار کر دوں
مل جا جانِ جاناں مل جا

گانا نمبر ۱۶ — مبارک ہے وہ دِل جس کو
کسی سے پیار ہو جائے
نظر والوں سے چھپ کر
یار کا دیدار ہو جائے
محبت ہائے کتنا خوبصورت روگ ہے
دِل کا اچھا جی
محبت ہائے کتنا خوبصورت روگ ہے
دِل کا اچھا جی
دعائیں کیجئے سب کو یہی آزار ہو جائے

میرے دِل نے محبت کا مزا
اب تک نہیں پایا
اُئی اللہ میرے دِل نے محبت کا مزا
اب تک نہیں پایا
مجھے بھی یہ مرض اللہ کرے
ایک بار ہو جائے
محبت چیز اچھی ہے
مگر اس میں بھی خطرہ ہے
اگر ناکام ہو تو زندگی بیکار ہو جائے
جو سچ پوچھو محبت زندگی
کی ایسی منزل ہے
جہاں انسان مر جانے کو بھی تیار ہو جائے
گانا نمبر ۲ یا غفور رحیم یا اللہ
ایک پریشان دِل کی سُن لے دعا
اپنی رحمت کا آسرا دے دے
میرے مزاج کو شفا دیدے
کچھ نہیں مانگتی میں اس کے سوا
ایک پریشان دِل کی سُن لے دعا
اُن کے دم سے ہے زندگی میری
جو خوشی اُن کی وہ خوشی میری
اُن کا غم دیکھے میرے غم پہ نا جا

ایک پریشان دِل کی لگن سے دُعا
یا غفور رحیم یا اللہ

گانا نمبر ۲۷ بینظیر

ہمیں اپنا علاج دردِ دل کرنا بھی آتا ہے
ہم ایسے جینے والے ہیں جنہیں مرنا بھی آتا ہے
غم نہیں گر زندگی ویران ہے
عشق پر یہ جان بھی قربان ہے
ہم نے سب کچھ کھو کے سب کچھ پالیا
اپنے دِل کو ہر طرح سمجھا لیا
اب کوئی حسرت ہے نہ ارمان ہے
غم نہیں گر زندگی ویران ہے
چند آنسو پیار کی دولت نہیں
رو کے جینے میں کوئی لذت نہیں
ہنس کے مرجانا وفا کی شان ہے
عشق پر یہ جان بھی قربان ہے
غم نہیں گر زندگی ویران ہے
عشق پر یہ جان بھی قربان ہے

ختم شد